ملک کودرپیش موجودہ سنگین بحرانوں سے نکالنے اورتمام مسائل کے حل کیلئے متحد ہوکر کام کرینگے۔آصف علی زرداری اورالطاف حسین کا عزم

ججز کے مسئلے کے حل اورملک کی بہتری کیلئے کچھ آصف زرداری پیچھے ہٹیں، کچھ نوازشریف پیچھے ہٹیں تاکہ ملک کو جتنا جلد ہوسکے ججوں کے بحران سے نجات مل سکے۔الطاف حسین

ہم نے نوازشریف سے ''کُٹّی'' نہیں کی تھی بلکہ انہوں نے ہم سے ''کُٹّی'' کی تھی، اگر وہ ہم سے دوستی کرنا چاہیں گے تو ہم بھی دوستی کرلیں گے۔الطاف حسین

الطاف بھائی نے بڑی جدوجہد کی ہے جس کو مٹایا نہیں جاسکتا،ہمیں ایم کیوایم کی مدد کرنی ہے اورایم کیوایم کو ہماری مدد کرنی ہے۔آصف زرداری

آئندہ الیکشن ساتھ لڑیں گے اور جو بھی مشکلات آئیں گی وہ ہم ملکر حل کریں گے۔آصف زرداری

لندن۔۔۔10 مئی 2008ء۔۔۔پاکستان پیپلزپارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری اورمتحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ججوں کی بحالی سمیت ملک کودرپیش موجودہ سنگین بحرانوں سے نکالنے اورتمام مسائل کے حل کیلئے متحد ہوکر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار جمعہ کی شب لندن کے ہیلکن ہوٹل میں ساڑھے تین گھنٹے طویل ملاقات کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔جناب الطاف حسین نے آصف علی زرداری سے اپنی ملاقات کوانتہائی مثبت اورخوشگوار قرار دیا اورکہا کہ بین الاقوامی سطح پرخوراک کا بحران پیدا ہورہا ہے جسے لوگ سائلنٹ سونامی کا نام دے رہے ہیں، عالمی منڈی میں تیل کی قیمت 126 ڈالرفی بیرل تک پہنچ گئی ہے،ملک معاشی بحران سے دوچار ہے،لوگ خودکشیاں کررہے ہیں،لہٰذا سیاسی جماعتوں میں باہمی اختلافات جتنی جلد ختم ہوں اتنا اچھا ہے تاکہ ہم غریب عوام کے بنیادی مسائل حل کرسکیں۔پاکستان پیپلزپارٹی اورمسلم لیگ ن کے درمیان اتحاد کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ میاں نوازشریف صاحب ایک قومی شخصیت ہیں، ملک کی حقیقت ہیں،ان کوعوام کا مینڈیٹ حاصل ہے اوران کوساتھ لیکر چلنا چاہیے۔ہماری ان سے لڑائی نہیں تھی، ہم نے ان سے ''کُٹّی'' نہیں کی تھی بلکہ انہوں نے ہم سے ''کُٹّی'' کی تھی۔اگر وہ ہم سے دوستی کرنا چاہیں گے تو ہم بھی دوستی کرلیں گے۔انہوں نے کہا کہ جہاں تک زرداری صاحب اورمیاں نوازشریف کے درمیان تعلقات کا سوال ہے تو ہمیں اس پر نہ کل اعتراض تھا اورنہ آج ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک پہلے ہی ان گنت مسائل کا شکار ہے اورججوں کا مسئلہ ایک ایسی شکل اختیار کرتا جارہا ہے کہ جتنی جلد حل ہوجائے ملک کیلئے بہتر ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے زرداری صاحب کے سامنے یہ تجاویز رکھی ہیں کہ کچھ آپ پیچھے ہٹیں، کچھ نوازشریف پیچھے ہٹیں، کچھ آپ ان کی مانیں ،کچھ وہ آپ کی مانیں تاکہ ملک کو جتنا جلد ہوسکے ججوں کے اس بحران سے نجات مل سکے۔انہوں نے کہا کہ ایک دوسرے کی بات مان کر کچھ پیچھے ہٹ کرہی اتحاد آگے بڑھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میری ذاتی خواہش ہے کہ مسلم لیگ ن اورپیپلزپارٹی کا اتحاد مضبوط ہوکمزورنہ ہو۔ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہرسیاسی جماعت کی اپنی سیاسی سوچ اورنکتہ نظر ہوتا ہے،آصف علی زرداری اپنی جماعت کا نکتہ نظر پیش کررہے ہیں،اسی طرح میاں نوازشریف مسلم لیگ ن کے سربراہ کی حیثیت سے اپنا مؤقف پیش کررہے ہیں اور بات چیت سے ہی مسئلے حل ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ میں میڈیا کے توسط سے نوازشریف صاحب تک یہ بات پہنچانا چاہتا ہوں کہ وہ پلیز ججز کے مسئلے کے حل اورملک کی بہتری کیلئے کچھ اپنی منوائیں، کچھ آصف بھائی کی مانیں تاکہ دونوں بھائی ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کرمسائل کوحل کریں۔12 مئی کی ڈیڈلائن کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس معاملہ پرپیپلزپارٹی اورمسلم لیگ ن کے درمیان بات چیت جاری ہے اس کا فیصلہ دونوں فریقین ہی کرسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ اگر چند دن کا مزید اضافہ ہوتا ہے اوراس میں ملک کی بہتری کیلئے کوئی اچھا فارمولا طے ہوجائے اورعدلیہ آزاد ہوجائے تو ملک کی اس سے بڑی اورکیا خدمت ہوسکتی ہے۔پیپلزپارٹی کے سربراہ آصف علی زرداری نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت کے بعد میں انکے مشن کولیکر چل رہا ہوں، میرے سامنے چارٹر آف ڈیموکریسی ہے جس پر

شہید بی بی صاحبہ اور میاں نواز شریف صاحب نے دستخط کئے تھے۔شہید بی بی کے مشن کیلئے میں اگر پارلیمنٹ میں دوتہائی اکثریت بھی حاصل کرلوں تب بھی میں چاہوں گا کہ سب کو ساتھ لیکر چلوں۔انہوں نے کہا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ آج بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ اختر مینگل بھی رہا ہوگئے ہیں اور میری بلوچستان کے بارے میں الطاف بھائی سے بھی بات ہوئی ہے کہ پاکستان کو بلوچستان کی طرف سے بڑا خطرہ ہے، اگر کسی نے وہاں اپنی وار کی قیمت بڑھادی تو کوئی بھی بلوچستان کو واپس نہ لا سکے گا۔آصف علی زرداری نے کہا کہ پانی کی قلت، بڑھتی ہوئی آبادی، غربت اور بہت سے مسائل ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ مسائل کے حل کیلئے دوستوں کی عزت کروں، انہیں آگے چلاؤں اور میں انکے پیچھے چلوں، الطاف بھائی نے بڑی جدوجہد کی ہے جس کو مٹایا نہیں جاسکتا۔انہوں نے برسوں تک لندن میں رہ کر پارٹی چلائی ہے جو کوئی آسان بات نہیں ہے۔بی بی شہید نے بھی 12 سال جلاوطنی میں رہ کر پارٹی چلائی اور یہ جینئس لوگوں کا کام ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا میاں نواز شریف سے بھی اتحاد ہے۔پیپلز پارٹی، مسلم لیگ ن، اے این پی اور ایم کیوایم ملک کے مختلف معاملات کے بارے میں بہت سی یکساں سوچ رکھتے ہیں اور میرا فرض ہے کہ میں ان سوچوں کو قریب لاؤں۔جناب الطاف حسین سے اپنی ملاقات کے بارے میں آصف علی زرداری نے کہا کہ ہم نے آج کی ملاقات میں یہ طے کیا ہے کہ ہمیں ایک دوسرے کا ساتھ دینا ہے، کراچی کے مسئلوں کو دیکھنا ہے، میں بھی کراچی میں پلا بڑا ہوں، الطاف بھائی بھی کراچی میں پلے بڑے ہیں، دونوں کو کراچی سے، سندھ سے اور پاکستان سے پیار ہے اور ہمیں پیار کو بڑھانا ہے۔انہوں نے کہا کہ کراچی پہلے سے بہت بہتر ہے، اسے مزید بہتر بنانا ہے اور کراچی کو ایک نیا باب لکھنے کی ضرورت ہے۔اس سلسلے میں ہمیں ایم کیوایم کی مدد کرنی ہے اور ایم کیوایم کو ہماری مدد کرنی ہے۔انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی، ایم کیوایم اور اے این پی بیٹھ کر کراچی میں جو بھی لائحہ عمل طے کریں گے تو کراچی کی بندرگاہ سے خیبر تک اس کا اثر ہوگا اور اس کا فائدہ پاکستان کو ہوگا۔آصف علی زرداری نے کہا کہ آج کی ملاقات میں آئندہ کا لائحہ عمل طے ہوا ہے اور ہم نے سوچا ہے کہ آئندہ جتنے بھی الیکشن ہوں گے وہ ہم ساتھ لڑیں گے اور جو بھی مشکلات آئیں گی وہ ہم ملکر حل کریں گے۔اس موقع پر ق لیگ کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ق لیگ ایک حقیقت ہے، ہم اس کے خلاف بھی کوئی سیاسی عزائم نہیں رکھتے، ہم چاہتے ہیں کہ ملک کیلئے مثبت اقدامات میں وہ بھی ہمارا ساتھ دیں اور ہم بھی انہیں یقین دلاتے ہیں کہ موجودہ حکومت انکے خلاف کوئی سیاسی انتقامی کارروائی نہیں کرے گی۔

بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ اختر مینگل کی رہائی پر الطاف حسین کی مبارکباد
قومی مفاہمت کے فروغ کیلئے حکومت کے اقدامات قابل تحسین ہیں، الطاف حسین
اختر مینگل کی رہائی کے اقدام پر حکومت کو خراج تحسین

لندن۔۔10 مئی 2008ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ اور بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ اختر مینگل کو ان کی رہائی پر دلی مبارکباد پیش کی ہے اور اختر مینگل کی رہائی کے اقدام پر حکومت کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ حکومت کی جانب سے قومی مفاہمت کے فروغ کیلئے کئے جانے والے اقدامات قابل تحسین ہیں اور اختر مینگل کی رہائی قومی مفاہمت کی فروغ کیلئے اہم ثابت ہوگی۔جناب الطاف حسین نے بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ اختر مینگل کو ان کی رہائی پر دلی مبارکباد پیش کی اور اختر مینگل کی رہائی کے اقدام پر حکومت کو خراج تحسین بھی پیش کیا۔

ایم کیوایم یوکے یونٹ کے آرگنائزر محمد اکبر کے انتقال الطاف حسین نے
ٹیلی فون کرکے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کی
مرحوم کو پیر کے روز لندن کے علاقے ٹوٹنگ کے قبرستان میں سپردخاک کیا جائے گا
لندن کے ذمہ داران، کارکنان اور ہمدرد تدفین میں زیادہ سے زیادہ شرکت کریں، الطاف حسین

لندن ۔۔۔10 مئی 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کے سابق آرگنائزر اور ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ شعبہ خواتین کی انچارج محترمہ صفیہ اکبر کے شوہر سید محمد اکبر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور ٹیلی فون کرکے مرحوم کی بیوہ محترمہ صفیہ اکبر اور انکے صاحبزادے سلیم اکبر سے دلی تعزیت کی۔ جناب الطاف حسین نے سوگوار لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محمد اکبر نے جس طرح محنت ولگن سے ایم کیوایم کیلئے اپنی خدمات پیش کی ہیں انہیں کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محمد اکبر مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، تحریک کیلئے انکی خدمات کو قبول فرمائے اور سوگوار لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین) جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم یوکے یونٹ کے تمام ذمہ داران، کارکنان اور ہمدردوں سے اپیل کی کہ وہ محمد اکبر مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں زیادہ سے زیادہ شرکت کریں اور مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کریں۔ دریں اثناء سیداکبر مرحوم کو پیر کے روز لندن کے علاقے ٹوٹنگ کے قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ مرحوم کی نماز جنازہ پیر کو بعد نماز ظہر بالہم BALLHAM مسجد میں ادا کی جائے گی۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے سید محمد اکبر کے گھر جاکر سوگوار لواحقین سے تعزیت کی

لندن ۔۔۔10 مئی 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نے ایم کیوایم یوکے یونٹ کے سابق آرگنائزر اور ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن شعبہ خواتین کی انچارج محترمہ صفیہ اکبر کے شوہر سید محمد اکبر کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور جمعہ کی شب مرحوم کی رہائش گاہ جاکر سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کی۔ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید، ارکان سلیم شہزاد، مصطفیٰ عزیز آبادی، ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے ارکان اور ایم کیوایم حیدرآباد زون کے زونل انچارج محمد شریف نے مرحوم کی بیوہ محترمہ صفیہ اکبر، صاحبزادوں عادل اکبر، سلیم اکبر اور دیگر اہل خانہ سے تعزیت کی اور انہیں صبر کی تلقین کی۔ وہ کچھ دیر تک سوگوار لواحقین کے ساتھ رہے اور انہوں نے مرحوم کی مغفرت اور سوگواران کیلئے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔

پاکستان کے سفیر عمومی سابق ہائی کمشنر برائے کینیا حمید اصغر قدوائی کی والدہ کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔10 مئی 2008ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان کے سفیر عمومی سابق ہائی کمشنر برائے کینیا حمید اصغر قدوائی کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے حمید اصغر قدوائی سمیت مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو یہ عظیم سانحہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

یوکے یونٹ کے سابق آرگنائزر محمد اکبر کے انتقال پر رابطہ کمیٹی اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے ارکان کا اظہار افسوس

لندن۔۔10 مئی 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم یوکے یونٹ کے سابق آرگنائزر اور ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ شعبہ خواتین کی انچارج محترمہ صفیہ اکبر کے شوہر سید محمد اکبر کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین) دریں اثناء ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن کے ارکان نے بھی ایم کیوایم یوکے یونٹ کے سابق آرگنائزر سید محمد اکبر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔

سید محمد اکبر کے انتقال پر ایم کیوایم یوکے یونٹ کا اظہارِ تعزیت

لندن۔۔10 مئی 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ برطانیہ یونٹ کے ذمہ داران وکارکنان نے ایم کیوایم یوکے یونٹ کے سابق آرگنائزر سید محمد اکبر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں انہوں نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالی مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوارن کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

سید محمد اکبر کے انتقال پر ایم کیوایم شعبہ خواتین کی اراکین کا اظہارِ تعزیت

لندن۔۔10 مئی 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی شعبہ خواتین کی ارکان نے ایم کیوایم یوکے یونٹ کے سابق آرگنائزر اور ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ شعبہ خواتین لندن کی انچارج محترمہ صفیہ اکبر کے شوہر سید محمد اکبر کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کے گھر جاکر محترمہ صفیہ اکبر اور دیگر سوگواران سے دلی تعزیت کی۔شعبہ خواتین کی ارکان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

☆☆☆☆☆☆